پروگرام نمبر ۱

"تم تمام دُنیا میں جاکر ساری خلق کے سامنے انجیل کی منادی کرو" یسوع المسیح کے اِس فرمان کو عملی جامہ پہنانے کیلئے اُس کے شاگردوں نے گھر گھر، گاؤں گاؤں، گلی گلی اور کُوچے کُوچے میں جاکر بشارتی کام کا آغاز کیا۔ تاکہ ہر بشر زندہ خُدا کے زندہ بیٹے مسیح پر ایمان لاکر اور بپتسمہ لے کر نجات پائے۔ مسیح کی کلیسیا جب تک اپنے آپکو اِس بشارتی کام کیلئے مخصوص کیئے رہی اُس وقت تک عروج پہ رہی اور جو لوگ اِس کام کی راہ میں رکاوٹیں کھڑی کرنے کی کوششیں کر رہے تھے اُن کیلئے زوال ہی زوال تھا۔ آج کی طرح آغاز میں بھی بشارت کا کام آسان نہ تھا۔ اِس کیلئے مستحکم ارادے، مضبوط ایمان اور خالص جذبے کی ضرورت تھی۔ اور یہ تمام خوبیاں مسیح کے شاگردوں میں کُوٹ کُوٹ کر بھری ہوئی تھیں۔ انہوں نے اِلٰہی محبت سے سرشار ہوکر سچائی کا اِس جرأت اور دلیری سے پرچار کیا کہ سُننے والوں کے دِلوں میں ہلچل مچ گئی جیسے کہ ایک سال تک برنباس اور ساؤل اکٹھے وسیع و عریض شہر انطاکیہ میں خدمت انجام دیتے رہے۔ کلیسیا تعداد میں بہت بڑھ گئی لیکن اِس سے بھی اہم تر بات یہ ہے کہ اُس نے روحانیت میں بھی خوب ترقی کی۔ اُن کی فیاضی اُس وقت ظاہر ہوئی جب انہوں نے برنباس اور ساؤل کے ہاتھ چندہ جمع کر کے یروشلیم کے حاجت مند یہودی بھائیوں کے لئے بھیجا۔ بائبل مقدس میں اعمال ۱۱ باب اُسکی 27 سے 30 آیت تک لکھا ہے۔

"اُنہی دِنوں میں چند نبی یروشلیم سے انطاکیہ میں آئے۔ اُن میں سے ایک نے جسکا نام اگبُس تھا کھڑے ہوکر رُوح کی ہدایت سے ظاہر کیا کہ تمام دُنیا میں بڑا کال پڑے گا اور یہ کلودیُس کے عہد میں واقع ہوا۔ پس شاگردوں نے تجویز کی کہ اپنے اپنے مقدُور کے موافق یہودیہ میں رہنے والے بھائیوں کی خِدمت کیلئے کچھ بھیجیں۔ چنانچہ اُنہوں نے ایسا ہی کیا اور برنباس اور ساؤل کے ہاتھ بزرگوں کے پاس بھیجا۔"

اِس کلیسیا میں مُعلِم افراط سے تھے۔ جن کے ناموں کی فہرست میں برنباس کا نام سب سے اوّل درج ہے اور ساؤل کا سب سے آخر میں... معلوم ہوتا ہے کہ وسیع تر بشارتی کام کیلئے اُن کے دِل مائل ہو چکے تھے کیونکہ "جب وہ خداوند کی عبادت کر رہے اور روزے رکھ رہے تھے تو رُوح القدس نے کہا میرے لئے برنباس اور ساؤل کو اُس کام کے واسطے مخصوص کردو جسکے واسطے میں نے اُن کو بلایا ہے"۔ (اعمال 13:2)

یروشلیم ایذا دہی کی جسمانی مجبوری ہی سے لیکن انطاکیہ رُوح القدس کی اندرونی تحریک اور ترغیب سے تبلیغی مرکز بن گیا۔

پہلی جائے خدمت جو انہوں نے منتخب کی برنباس کا آبائی وطن جزیرہ کپرس تھا جو ساحلِ سمندر سے

سے نظر آتا تھا ۔ یوحنا جو مرقس کہلاتا ہے اور جو اُن کے ساتھ یروشلیم سے انطاکیہ آیا تھا اِن دو شخصوں کے ساتھ ہمسفر ہوا۔ بائبل مقدس میں اعمال ۱۲ باب اُسکی 25 آئیت میں لکھا ہے ۔ " برنباس اور ساؤل اپنی خدمت پوری کرکے اور یوحنا کو جو مرقس کہلاتا ہے ساتھ لے کر یروشلیم سے واپس آئے ۔"
وہ جزیرے کے مشرق میں قدیم یونانی دارالحکومت سلمیس میں منادی کرتے ہوئے مغربی کنارے پر رومی دارالحکومت پافس پہنچ گئے ۔ یہاں رومی گورنر سرگیس پولس ایمان لایا ۔ مسیح یسوع کو قبول کرنے سے ایک یہودی جادوگر نے جسکا نام بریسوع تھا گورنر کو گمراہ کرنے کی کوشش کی ۔ اِس نازک موقعہ پر ساؤل راہنما بنا ۔ شعوری طور پر الٰہی ہدائیت اور رسالت کا اختیار محسوس کرتے ہوئے اُس نے اُس دھوکے باز کو خوب ملامت کی اور اعلان کیا کہ وہ اپنی ریاکاری کی وجہ سے الٰہی سزا کے طور پر فوراً اندھا ہو جائے گا ۔ اُس گھڑی سے ساؤل پولس کہلانے لگا اور وہ تسلیم شدہ راہنما بن گیا ۔ اِس کے بعد اُن مشنریوں نے ایشیائے کوچک کی جانب رُخ کیا ۔ کئی سال تک پولس اپنے آبائی صوبے کلکیہ میں رہا تھا ۔ یہ صوبہ جہاں وہ اب سفر کر رہے تھے کلکیہ کے شمال مغرب میں واقع تھا ۔ بندرگاہ پرگہ کے مقام پر یوحنا جو مرقس کہلاتا تھا کام چھوڑ کر یروشلیم لوٹ گیا ۔ پولس اور برنباس دشوار گزار پہاڑی علاقوں میں سے ہو کر اور " دریاؤں کے خطروں میں ، ڈاکوؤں کے خطروں میں ، اپنی قوم سے خطروں میں ، غیر قوموں سے خطروں میں " آگے بڑھ گئے ۔ یکے بعد دیگرے وہ انطاکیہ ، پسدیہ ، اکنیم ، لسترہ اور دربے کے لوگوں سے ملے اور پھر انہی شہروں سے ہوتے ہوئے واپس لوٹے ۔ انطاکیہ کی مذہبی درسگاہ میں پولس نے اپنا پہلا مفصل وعظ پیش کیا ۔ اور جب یہودیوں کی اکثریت نے اُسے رد کر دیا تو اُس نے اپنی توجہ غیر اقوام کی طرف کی ... بائبل مقدس میں اعمال 13 باب اُسکی 44 سے 49 آئیت تک لکھا ہے ۔
" دوسرے سبت کو تقریباً سارا شہر خدا کا کلام سننے کو اکٹھا ہوا ۔ مگر یہودی اتنی بھیڑ دیکھکر حسد سے بھر گئے اور پولس کی باتوں کی مخالفت کرنے اور کفر بکنے لگے ۔ پولس اور برنباس دلیر ہو کر کہنے لگے کہ ضرور تھا کہ خدا کا کلام پہلے تمھیں سنایا جائے لیکن چونکہ تم اُسکو رد کرتے ہو اور اپنے آپ کو ہمیشہ کی زندگی کے ناقابل ٹھہراتے ہو تو دیکھو ہم غیر قوموں کی طرف متوجہ ہوتے ہیں ۔ کیونکہ خداوند نے ہمیں یہ حکم دیا ہے کہ میں نے تجھکو غیر قوموں کے لئے نور مقرر کیا تاکہ تو زمین کی انتہا تک نجات کا باعث ہو ۔ غیر قوم والے یہ سُن کر خوش ہوئے اور خدا کے کلام کی بڑائی کرنے لگے اور جتنے ہمیشہ کی زندگی کیلئے

مقرر کیئے گئے تھے ایمان لے آئے اور اُس تمام علاقے میں خُدا کا کلام پھیل گیا۔"
ہر جگہ اُن کے کام کی یہی ترتیب تھی کہ وہ پہلے یہودی اور پھر یونانی (رومیوں 16:1) لوگوں کو مسیح کی خوشخبری سے مائل کرتے۔ ہر جگہ اُن کے تبلیغی کام کے سبب سے لوگ بڑی تعداد میں یسوع کے پیروکار بنتے رہے۔ اور ساتھ ہی ساتھ دونوں مشنریوں کیلئے دُکھ تکلیف سہنا بھی لازمی ثابت ہوا۔ لُسترہ میں جہاں پولُس نے ایک لنگڑے کو شفا دی وہاں کے خُدا سے ناواقف توہم پرست باشندوں نے پہلے تو اُنہیں دیوتا جان کر اُن کی پرستش کی اور پھر اِکنیم کے یہودیوں کے بھڑکانے سے پولُس کو سنگسار کیا اور اُسے مُردہ جان کر چھوڑ گئے۔ بائبل مقدس میں اعمال 14 باب اُسکی 8 سے 11 اور 19 آئیت میں لکھا ہے "لُسترہ میں ایک شخص بیٹھا تھا جو پاؤں سے لاچار تھا۔ وہ جنم کا لنگڑا تھا اور کبھی نہ چلا تھا۔ وہ پولُس کو باتیں کرتے سُن رہا تھا اور جب اِس نے اُسکی طرف غور کر کے دیکھا کہ اُس میں شفا پانے کے لائق ایمان ہے تو بڑی آواز سے کہا کہ اپنے پاؤں کے بل سیدھا کھڑا ہو جا۔ پس وہ اُچھل کر چلنے پھرنے لگا۔ لوگوں نے پولُس کا یہ کام دیکھ کر لکاؤنیہ کی بولی میں بلند آواز سے کہا کہ آدمیوں کی صورت میں دیوتا اُتر کر ہمارے پاس آئے ہیں ... پھر بعض یہودی انطاکیہ اور اکنیم سے آئے اور لوگوں کو اپنی طرف کر کے پولُس کو سنگسار کیا اور اُسکو مُردہ سمجھکر شہر کے باہر گھسیٹ لے گئے۔"
مشنری خوشی سے معمور ہو کر انطاکیہ میں لوٹ آئے۔ اُنہوں نے اُن سیاحوں کی طرح جنہوں نے نئی دُنیا دریافت کری ہو۔ اُس کلیسیا کو جس نے اُنہیں بھیجا تھا۔ اپنے کام کی تفصیل بتائی۔

S.NO25 DUR 0.15, 3-57 گیت + خبر دو قومیں جانیں یسوع کی ہے

ابھی آپ نے اِس پروگرام میں برنباس اور پولُس کے پہلے بشارتی دورے کا حال سُنا ۔ ہم آپکو اپنے اگلے پروگرام میں اُن کے دوسرے دورے کا ذکر کریں گے ۔ ہمیں یقین ہے کہ نہ صرف آپ خود یہ پروگرام سُنیں گے بلکہ اپنے دوستوں کو بھی دعوت دیں گے کہ ہمارے ساتھ شامل ہوں جب ہم دوبارہ کلامِ الٰہی میں انسانی عروج و زوال پیش کریں گے ۔

بہنو اور بھائیو! اپنی معلومات میں اضافہ کرنے کیلئے اور کلامِ الٰہی کے گہرے مطالعہ کیلئے اگر آپ ہمارے نشر کردہ اِس پروگرام کا مسودہ حاصل کرنا چاہیں تو ہمیں لکھ کر مسودہ نمبر ۱۰۰ طلب کریں ۔
پروگرام کے پتے کا اعلان ہم اِس پروگرام کے آخر میں کریں گے
یہ مسودہ آپکو تقریباً چھ ہفتے میں مل جائیگا ۔
اب اجازت دیجیئے

خدا حافظ